© rasailojaraid.com

تعارف

[illegible] ظاہر ہے اس وقت تک جب ہندوستان آزادی کے دور سے گزر رہا تھا [illegible]
[illegible] سیکولر [illegible] سیکولرازم کے رہنما کرنے کے لئے ان [illegible]
ہندوستان پہنچایا تھا۔ جیسا کہ گاندھی، حکیم اجمل خاں، مولانا محمد علی جوہر، پنڈت جواہر لال نہرو
مولانا آزاد اور دیگر بہت سے صاف ذہن کے رہنماؤں نے اس جماعت کے ذریعہ آزادی ہند
کے لئے انگریز سامراج سے ٹکر لی، ان رہنماؤں کی قربانیوں کی بدولت ہندوستان
آزاد ہوا۔ اور آزاد ہندوستان کے لئے انہوں نے سیکولرازم کا خواب دیکھا تھا
کیونکہ جغرافیائی لحاظ سے اس ملک میں کسی ایک مذہب کی حکومت کا تصور بے معنی
بات تھی، یہی ملک کے لئے بہتر سمجھا گیا، چنانچہ آزادی ہند کے بعد
ملک کے لئے ایک آئین کی کانگریس کی [illegible] تمام حالات [illegible]
وہاں کی تاریخ کا سنجیدگی سے مطالعہ کرنے کے بعد بڑے بڑے دانشوروں کے
کے تعاون سے ڈاکٹر امبیڈکر کی [illegible]
ہر مذہب اور ہر طبقہ کے [illegible]
گیا۔ ہریجن کو اپنی محنت کے ذریعہ ترقی کے مواقع مہیا کرنے کی ضمانت دی
گئی۔ اونچ نیچ جیسی لعنت کو ختم کیا گیا۔ آئین کی بنیاد سیکولرازم پر [illegible]
دو [illegible] آئین [illegible] سب سے [illegible] ہندستان [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

[illegible] ہندو کو سمجھتی ہیں [illegible] مسلمانوں کی بات کہا [illegible]
[illegible] کی [illegible] کے مطابق [illegible] ہی [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کہ وہ [illegible] کے [illegible] ہی اور [illegible] کا یہ کا
[illegible] ہو سکتا ہے لیکن [illegible] افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا
ہے کہ [illegible] آزادی کے وقت [illegible] آج ہندوستان
[illegible] بدقسمتی سے ایسے لوگ [illegible]
[illegible] انتخاب میں نمایاں کامیاب ہوئے ہیں [illegible] ہو گئے ہیں
[illegible] کوئی [illegible] جدید نہیں ہے بلکہ وہ ایک [illegible] اور دینی رسالہ
ہے ۔ [illegible] سال پہلے [illegible] عظیم شخصیت نے جاری کیا تھا جس نے جنگ
آزادی میں نمایاں حصہ لیا تھا اور آزادی ہند میں اس عظیم شخصیت کی قربانی
ناقابل فراموش ہے، اس عظیم شخصیت کا اسم گرامی ہے مفتی عتیق الرحمن
عثمانی رحمۃ اللہ علیہ، اس لئے برہان کو اس بات کا دکھ ہے کہ آج آزاد ہندوستان
کے [illegible] جو سیکولرازم کے نام سے تمام دنیا میں نیک شہرت حاصل کئے
ہوئے ہے، کو لفظوں کی بازی گری کے پھندوں میں لپیٹ کر [illegible]
[illegible] ہوتے ہیں۔

[illegible] میں صاف گوئی سے کام لینا چاہتے اور ہم تکلف برطرف یہ بات کہنا
چاہتے ہیں کہ [illegible] حکومت کی سب سے بڑی [illegible] ہے، [illegible] کو
[illegible] کے لئے نیت صاف دکھائی نہیں دیتی ہے، وہ اپنے ساتھ تمام [illegible]
[illegible] سے [illegible] کی وکالت کر رہی ہے [illegible]
[illegible] اللہ [illegible] تو [illegible]
[illegible] کی [illegible] بدل دیا، لیکن اس کا اصل مقصد [illegible] ہے وہ
[illegible] ہی [illegible] ہے [illegible] سر چڑھ [illegible] رہا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

[illegible] تھا کہ اس مقصد کے لئے منصب اعلیٰ کا [illegible] ہو گیا اور ملک میں [illegible]
[illegible] کر لئے گئے [illegible] [illegible]
[illegible] ہے [illegible] [illegible] [illegible] کو [illegible] [illegible]
[illegible] کے [illegible] اس ملک کے آئین کو [illegible] [illegible] ملک [illegible]
دو قومی [illegible] پر ہے لیکن اس کو اس طرح پیش کر رہا ہے کہ ملک کی اس کی [illegible] بھی
طاقت حاصل ہے ۔ اس کا نتیجہ موجودہ حالات میں یہ نکلا ہے [illegible]
کی اس مجبوری [illegible] جن سنگھ [illegible] بھی ہے ، یہ اظہار ہو رہا ہے اس کو دیکھ کر
ملک کا ہر بہی خواہ فکر و تشویش میں مبتلا ہے ، آج سیکولرازم کو بچانا ہی ملک
کی سب سے بڑی خدمت ہے اور ملک کے لئے سب سے بڑی قربانی بھی ہے
کیونکہ ہندوستان کی ترقی و کامیابی سیکولرازم ہی میں پنہاں ہے۔ نیپال
جیسے ملک میں جہاں کبھی آزادی کی جنگ نہیں لڑی گئی، جہاں ہندو قوم کے
علاوہ دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کی تعداد گنی چنی ہی ہے ، اسی لئے وہاں
ہندو حکومت قائم تھی ، ہندو مذہب راج دھرم [illegible] جس پر ری تھا کسی دوسرے
مذہب کو پاؤں پھیلانے کے لئے مواقع مسدود تھے ، عرصے ایسا ہی نظام نیپال
میں رائج تھا، مگر آج وہاں بھی ایک مذہب کی حکومت کے خلاف آواز بلند
ہو رہی ہے اور نیپال کے عوام اپنے ملک میں رائج اس پرانے نظام کے خلاف علم بغاوت
بلند کر رہے ہیں، اس کے ساتھ بعض حلقوں میں نیپال میں ہندو مذہب کے بجائے
جو قائم نظام کی جگہ سیکولر نظام بنانے کے لئے آوازیں اٹھ رہی ہیں ، جب نیپال
جیسے چھوٹے سے ملک میں ہندو راج نہیں چل سکا ہے تو اب یہ [illegible] ہیں کیا
ہے کہ ہندوستان جیسے عظیم ملک میں جو دنیا کی [illegible] بڑی طاقت [illegible]
اور جس کے ذرائع و وسائل لامحدود ہیں ، اور جو جغرافیائی لحاظ سے دنیا
کا منفرد ہی ملک ہے جہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے لوگ کثیر تعداد
میں ہیں ، اور کشمیر ایک عرصہ تک انگریزی سامراج کا قبضہ رہا ہے [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے لئے سب سے اہم ہے کہ ملک کا [illegible] سیکولر [illegible] ہے جبکہ
لیے ملک میں کسی ایک مذہب والوں کی حکومت قائم ہو سکتی ہے اور اگر ایسا ہو گیا
ہو گیا ہے تو اس کی بنیاد کی مضبوطی ہی ختم ہو جائے گی، جمہوریت ملک کی ۔
سالمیت بھی برقرار رہنا مشکل ہو جائے گا، لیکن یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ جنہیں
جنہیں ملک سے محبت ہے جنہوں نے ملک کے لئے اپنا خون پسینہ بہایا ہے ایسے
لوگوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا انہوں نے تو ملک کے لئے کوئی قربانی نہیں دی
اور نہ کبھی اپنا خون پسینہ ملک کے لئے بہایا ہے بلکہ ان کو صرف اور صرف
اپنا ہی مفاد عزیز ہے، اور جنہیں اپنا مفاد عزیز ہوگا، وہ ملک کے لئے کیا
سوچے گا۔ اس کی بلا سے ملک جائے بھاڑ میں، اپنا فائدہ حاصل ہوتا ہی
اس کے لئے اہم بات ہے۔ مگر ایسے لوگوں کو یہ بات ذہن نشین کر لینا چاہیئے
کہ ملک کے مفاد سے کسی بھی صورت میں کھلواڑ نہیں ہونے دیا جائے گا، جنہوں
نے اپنے خون پسینہ دے کر ملک کی آزادی حاصل کی ہے، وہ اور ان کی اولادیں یعنی
محب وطن ہندوستانی کسی بھی قیمت میں آزادی کا سودا نہیں ہونے دے گا، آزادی
ہند کے آئین کو پامال کرنے والوں کے منصوبوں کو کامیاب نہ ہونے دے گا۔ ملک
کے سیکولر آئین کی حفاظت کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے بھی نہیں ہچکچائے
گا، کیونکہ سیکولر آئین ہی ملک کی سالمیت و ترقی اور حفاظت کا ضامن ہے۔

اس موقع پر ہم جنتا دل کے رہنماؤں سے کہنا چاہیں گے کہ وہ ہوشیار
رہیں۔ اور ایسے لوگوں کی حرکات سے چوکنا رہنے کی ضرورت ان کے لئے لازمی
ہے، جو پارٹی کے اندر رہ کر ملک کے سیکولر آئین کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے درپے ہیں۔
۱۹۷۷ء میں کانگریس کی شکست کے بعد جنتا پارٹی کی حکومت میں
سابق جن سنگھ کے لوگوں نے اندر ہی اندر گھس پیٹھ کر کے حکومت کے
کلیدی عہدوں پر قبضہ کر لیا تھا، پھر اس کے بعد جنتا پارٹی کی حکومت ختم ہو گئی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لیکن وی پی سنگھ کی حکومت اس صورت میں قائم رہی کہ حکومت کے کلیدی عہدوں پر انہوں نے اپنے لوگوں کو بٹھا دیا تھا۔ ۱۹۸۰ء میں جب کانگریس آئی نے اندرا گاندھی کی قیادت میں زبردست اکثریت سے دوبارہ کامیاب ہو کر ملک کی باگ ڈور سنبھالی تو اب اس کے سامنے زبردست مسائل تھے۔ لیکن ان مسائل کو اگر اس نے حل بھی کرنے کی طرف توجہ کی تو پھر اب وہی فسطائی ذہن اس کے آگے روڑا بن کر کھڑی نظر آئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوستان میں سیکولرازم کی بنیاد میں دراڑ پڑنی شروع ہو گئی۔ ذرائع ابلاغ سے مخصوص مذہب کی تشہیر کی کوششیں شروع ہو گئیں۔ لیکن اب کیا پچھتائے تو کیا؟ ع

لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

جتنا دل چاہے ہم کانگریس کا ڈھلا ہوا ماتم کر لیں مگر اس سے نہیں تو زیادہ بہتر ہوگا، اس بات کے لئے کوشاں رہیں کہ ہندوستان کے سیکولر آئین کو صحیح حالت میں باقی رکھنا ہے، اس کی ترقی و بقا اور حفاظت کے لئے پوری تندہی کے ساتھ کام کرتے رہنا ہے۔ کیونکہ سیکولر آئین ہی ملک کی ترقی و کامیابی کے لئے ضروری ہے۔ سیکولر آئین ہی متحدہ ہندوستان کا سب سے بڑا محافظ و ضامن ہے۔

حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو ماہ مئی ۱۹۹۰ء میں رحلت فرماتے ہوئے ۶ سال ہو گئے ہیں۔ وہ ۱۲ مئی ۱۹۸۴ء کو اس دار فانی سے عالم بقا کو کوچ فرما گئے تھے، ان کی یاد ابھی تک دلوں کو تڑپا رہی ہے۔ عالم اسلام خصوصاً مسلمانان ہند کے لئے انہوں نے جو عظیم کارہائے نمایاں انجام دیئے وہ تاریخ میں زریں حرفوں میں لکھے جائیں گے، ادارہ ندوۃ المصنفین کی صورت میں انہوں نے ملت اسلامیہ کے لئے علمی شمع کو روشن کیا، الحمدللہ یہ شمع ان کی دعا سے ۶ برس بعد بھی اپنی جگہ مضبوط، ان کی خواہشات کے

© rasailojaraid.com